

روزنامہ امت کراچی
بدھ 15 اگست 2007ء

☆ کینیڈا میں فروغِ قادیانیت کیخلاف ختمِ نبوت اکیڈمی قائم

کینیڈا (نمائندہ امت) ربوہ کے بعد قادیانیوں کے سب سے بڑے مرکز کینیڈا میں ختمِ نبوت اکیڈمی کا باقاعدہ قیام عمل میں لایا گیا ہے یہ ادارہ کینیڈین حکومت کو قادیانیوں کی اسلام دشمن سازشوں سے آگاہ کرے گا اور اسلامی سینٹرز کی سرپرستی کرے گا علاوہ ازیں ایک خصوصی سیل بھی قائم کیا گیا ہے۔ مبلغ مولانا رفاقت کومی سی ساگا میں قائم ہونے والی ختمِ نبوت اکیڈمی کینیڈا کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے کینیڈا مرکز کا باقاعدہ افتتاح عالمی مبلغ اور ختمِ نبوت اکیڈمی لندن کے سربراہ مولانا سہیل باوانے اپنے دورہ کینیڈا کے دوران گزشتہ روز کیا یہاں 7 ستمبر کو عالمی ختمِ نبوت کانفرنس منعقد کی جائے گی جب کہ مرکز نہ صرف قادیانیوں کی کینیڈا سے ہونے والی اسلام دشمن سرگرمیوں پر بھی نہ صرف نظر رکھے گا بلکہ نظریہ ختمِ نبوت کے خلاف ہونے والی سازشوں کا بھی مقابلہ کرے گا واضح رہے کہ کینیڈا ربوہ کے بعد قادیانیوں کی سرگرمیوں کا سب سے بڑا مرکز بن کر سامنے آیا ہے اور گزشتہ ایک دہائی کے دوران کینیڈا کی حکومت نے قادیانیوں کو بطور مسلم تمام حقوق دیئے ہیں اور انہیں اپنی اسلام دشمن سرگرمیوں کی مکمل اجازت ہے ذرائع کا کہنا ہے کہ ختمِ نبوت اکیڈمی کینیڈا کے مرکز کا آغاز کے بعد اب کینیڈین حکومت کو قادیانیوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں سے نہ صرف آگاہ کیا جائے گا بلکہ اس سلسلے میں باقاعدہ ایک جامع رپورٹ بھی تیار کی جا رہی ہے جو دنیا بھر کے جید علماء قادیانی عقائد سے متعلق فتوؤں اور تجزیوں پر مبنی ہے اس رپورٹ کو آئندہ چند ہفتوں میں کینیڈین حکومت کو پہنچا دیا جائے گا۔ قادیانیوں کے چھوٹے بڑے مراکز اور اداروں کی بھی تفصیلات حاصل کی جائیں گی تاکہ کینیڈا میں آباد مسلمانوں کو قادیانیوں کی سرگرمیوں سے محفوظ رکھا جاسکے۔